© rasailojaraid.com

رکھتا ہے وہ اپنے مالک اور رب کے رنگ میں اپنے آپ کو رنگتا ہے۔ اللہ کھاتا نہیں، پیتا نہیں، غنی ہے، صمد ہے، بے نیاز ہے ان تمام چیزوں سے، تو اس کا غلام بھی اپنی چیزوں کو اپناتا ہے تو اجر بھی وہ خاص طور پر خود ہی دیتا ہے۔ جیسا کہ ایک حاکم دربار منعقد کر کے کسی کو بلا لیتا ہے۔ اور خاص اپنے ہاتھ سے اُسے تمغہ سے نوازتا ہے۔ دوسرے ذرائع سے اتنی عزت نہیں ہوتی، تو روزہ دار کو اتنی بڑی خوشخبری ہے کہ براہ راست حق تعالیٰ کے انعام کا مستحق بنتا ہے۔ ایک دوسری قرأت "انا اُجزیٰ بہ" کی ہے کہ میں خود اس کو بدلہ میں دیا جاؤں گا تو اسکی قدر و قیمت کی تو حد ہی نہیں کہ جو بندہ شرائط اور آداب کے مطابق روزہ رکھے گا وہ محبوب حقیقی کے وصال سے سرفراز ہوگا، تمام عالم کا بادشاہ عالم کا مالک اور محبوب حقیقی جب اپنا دیدار روزے کے بدلے میں دیتا ہو تو اس سے بڑھ کر اور کیا ہوگا ___

روزہ قیامت میں بھی ساتھ دیگا | ایک روایت میں ہے کہ قیامت کے دن ظلم کرنے والوں کی نیکیاں اُن کے بدلہ میں اصحاب حقوق لے لیں گے، مگر یہ روزہ ایسی عبادت ہے کہ جس کا اوروں کو علم نہیں ہوگا۔ تو جب ساری نیکیاں اوروں کو حقوق میں دے دی جائیں گی کہ ہمارے ظلم اور حق تلفی کا تو کوئی حد نہیں۔ مظلوم سب کچھ لے لیگا۔ مگر یہ روزہ اسوقت جہنم کی آگ کے سامنے ڈھال بن جائے گا۔ یہ نیکی محفوظ رہے گی الصوم جنۃ۔ روزہ ایک ڈھال ہے۔ پھر ان سب نعمتوں سے بڑھ کر نعمت وہی ہے جو میں نے عرض کر دی کہ خدا نے اس ماہ ہمیں قرآن کا طالب بنا دیا۔

رمضان طالب العلمی کے ایام ہیں | یہ طالب العلمی کا زمانہ ہے اور طالب العلم وہی ہے جو بھوکا ہو، پیاسا ہو، راتوں کو جاگتا ہو، یکسو ہو کر ایک ہی طرف کا رہے، توجہ ایک طرف ہو جائے رات کو قرآن کا تراویح میں پڑھنا اور سننا اور دن کو اس کے سبق اور تعلیم کی لذت میں اس کے تصور میں اور اس پر عمل کرنے میں مستغرق رہنا یہ عملی تربیت ہے قرآنی تعلیمات کی۔ اس لئے روزہ ہی میں قرآن نازل کیا گیا شہر رمضان الذی انزل فیہ القرآن۔ خداوند کریم نے بیت العزت سے آسمانی دنیا میں اسی ماہ قرآن اتارا۔

انا انزلناہ فی لیلۃ القدر ___ پھر بیت العزت سے نزول ہو شروع ہوا وہ بھی ایک روایت کے مطابق رمضان ہی میں ہوا تو چاہیئے کہ رات دن تلاوت کا اہتمام کریں۔ رات کو ایک مرتبہ تراویح میں قرآن سننا سنت ہے اور پھر ہمارے اکابر امام ابو حنیفہؒ جیسے بزرگ تو ہر دن اور ہر رات ایک ختم فرمایا کرتے تھے۔ ان حضرات نے رمضان کا کوئی لمحہ اور کوئی لحظہ ضائع نہیں کیا۔ اگر تلاوت